السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک نصرانی شخص سے شادی کی تو وہ شادی کے بعد مسلمان ہوگیا اور نماز کی ادائیگی کرتا رہا میں نے اس کے ساتھ کچھ عرصہ زندگی بسر کی پھر وہ اسلام کو چھوڑ بیٹھا اس نے نمازیں بھی ترک کر دیں۔ اس بنا پر میں نے اس سے نکاح فسخ کر لیا اور عدت گزارنی شروع کر دی تو کیا دوران عدت میں اس سے خرچہ لینے کی مستحق ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں آپ خرچہ کی مستحق ہیں اس لیے کہ آپ دونوں میں علیحدگی کا سبب خاوند ہے جو اسلام سے مرتد ہوگیا ہے اس مسئلے میں امام شافعی رحمة اللہ علیہ کا کہنا ہے۔

"اگر خاوند مرتد ہو جائے تو وہ عدت میں بیوی کے خرچہ کا ذمہ دار ہے اس لیے کہ وہ اس سے جدا تو عدت کے ختم ہونے پر ہی ہوگی۔" (دیکھیں: کتاب الام جلد 6) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح و طلاق](#)

ص499

محدث فتویٰ